

459

آیات نمبر 30 تا 59 میں فرعون، شاہ یمن تُبع کی قوم اور پچھلی نافرمان قوموں کی ہلاکت کی طرف اشارہ۔ یہ دنیا بے مقصد پیدا نہیں کی گئی۔ روز قیامت مجرمین کے لئے جہنم میں عذاب کا ایک منظر۔ اس کے برعکس اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو درگزر اور اللہ کے فیصلہ کا انتظار کرنے کی ہدایت۔

وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ بیشک
ہم ہی نے بنی اسرائیل کو فرعون کے رسوا کن عذاب سے نجات بخشی اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا
مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سرکش اور حد سے بڑھ جانے والوں میں
سے تھا وَ لَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ اور ہم نے اپنے علم و حکمت ہی
کی بنا پر بنی اسرائیل کو اس وقت موجود تمام قوموں پر فضیلت دی تھی وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ
الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ ہم نے اپنی نشانیوں کی شکل میں انہیں ایسی نعمتیں عطا
کی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا
الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾ بے شک یہ کفار کہتے ہیں کہ بس ہمیں صرف ایک
مرتبہ ہی مرنا ہے اس کے بعد ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ
كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء و اجداد کو زندہ کر کے لے آؤ اَهُمۡ
خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ کیا یہ مشرکین مکہ، شاہ یمن تُبع کی قوم یا
ان سے پہلے گزری ہوئی قوموں سے قوت و شوکت میں زیادہ بہتر ہیں اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا تھا کیونکہ وہ نافرمان تھے وَ
مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ اور ہم نے آسمانوں، زمین
اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے، بے مقصد اور محض کھیل تماشے کے طور پر نہیں پیدا

کیا مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ہم نے یہ سب کچھ
کسی خاص مصلحت کے تحت پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کا علم نہیں
رکھتے اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ بے شک فیصلہ کے لئے قیامت کا
دن ان سب کے دوبارہ زندہ اٹھائے جانے کا مقررہ وقت ہے اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد
ہے کہ قیامت کے دن سب کو دوبارہ زندہ کر دیا جائے گا، سب کے اعمال کا حساب ہو گا اور اسی
کے مطابق مستقل رہائشگاہ جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا
وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾
اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں کہیں سے مدد ملے
گی، سوائے جس پر اللہ مہربانی فرمائے، بے شک وہ بہت زبردست اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع [۲] اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾
بے شک زقوم کا درخت گناہگاروں کا کھانا ہو گا كَالۡمُهۡلِ ۚۛ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾
كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾ وہ زقوم ایسا ہو گا جیسے پگھلا ہوا تانبہ اور ان کے پیٹ میں ایسے
جوش مارے گا جیسا گرم کھولتا ہوا پانی خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾
حکم دیا جائے گا کہ اسے پکڑو اور کھینچتے ہوئے جہنم کے وسط میں لے جاؤ ثُمَّ صُبُّوۡا
فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۸﴾ پھر اسے عذاب دینے کے لئے اس کے سر
پر سخت کھولتا ہوا پانی ڈالو ذُقۡ ۚۙ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡكَرِیۡمُ ﴿۴۹﴾ اس کا مزہ چکھ!
کیونکہ تو اپنے آپ کو بڑا ذی عزت اور ذی مرتبت سمجھتا تھا اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ
بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ بیشک یہ وہی جہنم ہے جس کے بارے میں تم شک میں مبتلا تھے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ اس کے برعکس اللہ
سے ڈرنے والے لوگ پُرامن مقام پر باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ وہ باریک اور دبیز ریشم کا
لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے كَذٰلِكَ وَ
زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ ہاں ایسا ہی ہو گا ! اور ہم انہیں بڑی بڑی آنکھوں والی
گوری گوری عورتوں سے بیاہ دیں گے يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾
وہ اطمینان سے بیٹھے ہوئے ہر قسم کے پھل اور میوے طلب کریں گے لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ دنیا کی موت کے بعد وہ وہاں دوبارہ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، اللہ
انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ اور یہ سب کچھ انہیں آپ کے رب کے فضل کی وجہ سے ملے گا، یہی
درحقیقت بہت بڑی کامیابی ہے فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان
بنا دیا ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کر سکیں فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ
مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ پس اب آپ نتیجہ کا انتظار کیجیئے بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں رکوع [۳]